# از عدالتِ عظمیٰ

## کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، نئی دہلی

## بنام

## لوئس شاپی اینڈ دیگر

تاریخ فیصلہ: 12 مارچ، 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور ایس۔ صغیر احمد، جسٹس صاحبان]

**ایکسائز-نوٹیفکیشن نمبر 76، سال 1986 مورخہ 10.2.1986 — 'دستکاری' — کیا ہیں؟ - دستکاری کے تعین کے لیے مقرر کردہ جائزے - لکڑی کا فرنیچر - دستکاری کی خصوصیت صرف اس صورت میں دی جا سکتی ہے جب وہ طے شدہ ضروریات کو پورا کرے - اپیل کے تحت حکم میں لیا گیا نظریہ عدالت عظمیٰ کے مقرر کردہ جائزے کے مطابق نہیں ہے - تمام زیر التواء معاملات میں طے شدہ اصولوں کو ممکنہ طور پر لاگو کرنے کی ہدایت**

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9217-18، سال 1995۔

سنٹرل ایکسائز کسٹمز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نئی دہلی کے ایف او نمبر 451-52، سال 1994-ڈی کے فیصلے اور حکم سے۔

وی آر ریڈی، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، وی کے ورما، ایم گوری شنکر مورتی اپیل کنندہ کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے سولی جے سورابجی اور دشینت دیو، راجو راجمچندرن، این ملک، منوج پرساد، سی کے شاستری، کیلاش واسدیو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اس مرحلے پر ہی دونوں فریقوں کے وکیلوں کو سنا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سوال یہ ہے کہ کیا10 فروری1986 کے نوٹیفکیشن نمبر76، سال1986 کے معنی میں لکڑی کے فرنیچر کو خود ہی "دستکاری" سمجھا جا سکتا ہے؟ یہ فوراً کہا جانا چاہیے کہ اس طرح کا فرنیچر دستکاری کے طور پر اہل نہیں ہے۔ اگر درج ذیل جائزوں کو پورا کیا جائے تو اسے "دستکاری" کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے:

"(1) اسے زیادہ تر ہاتھ سے بنایا جانا چاہیے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس عمل میں کچھ مشینری بھی استعمال کی جاتی ہے۔

(2) اسے زیبائش، نقش و نگار، یا اندرونی سجاوٹ جیسے کسی ایسے پہلو سے مزین کیا جانا چاہیے، جو اسے حسن اور فنی بہتری کا عنصر فراہم کرے۔ اس طرح کی آرائش ایک ٹھوس نوعیت کی ہونی چاہیے نہ کہ محض دکھاوا۔"

جب بھی مذکورہ سوال پیدا ہوتا ہے، حکام مذکورہ بالا نقطہ نظر سے معاملے کی جانچ کریں گے اور اسی کے مطابق احکامات جاری کریں گے۔

مذکورہ بالا اصول تمام زیر التواء معاملات اور اس کے بعد پیدا ہونے والے تمام معاملات پر لاگو ہوں گے۔ یہ ہدایت ہم اس لیے دے رہے ہیں کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ اپیل کے تحت حکم میں ٹریبونل کی طرف سے لیا گیا نظریہ -جو واضح طور پر ہماری طرف سے یہاں مقرر کردہ جائزہ/اصولوں کے مطابق نہیں ہے- ایسا لگتا ہے کہ ٹریبونل نے کم از کم 1989 سے اس پر عمل کیا ہے۔ مذکورہ بالا اصولوں کے پیش نظر یہاں متعلقہ مقدمات کو دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔

اپیلوں کو مندرجہ بالا ہدایات کے ساتھ نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اس حکم کی ایک نقل رجسٹرار، CEGAT کو بھیجی جا سکتی ہے اور وہ اسے تمام بنچوں میں منتقل کر سکتا ہے۔

**اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document